



سوال

(125) بریلوی امام کے پیچھے نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے محلہ میں نزدیک ترین مسجد کا امام بریلوی ہے اس کے پیچھے نماز پڑھ لیجیے یا علیحدہ پڑھنی چاہیے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بریلوی کے بعض عقائد کفریہ ہیں اگر یہ امام بھی عام بریلویوں کی طرح ان کے کفریہ عقائد رکھتا ہے تو اس کے پیچھے نماز نہیں پڑھنی چاہیے اور اگر وہ تمام کفری عقائد سے پاک ہے تو اس کے پیچھے نماز جائز ہے۔ لیکن قصداً اس کو امام نہیں بنانا چاہیے۔ ارشاد ہے: ”اجعلوا امامتکم خیارکم“، (سنن الدارقطنی 88/2، مرعاة المفاتیح 4/61) (محدث دہلی)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 227

محدث فتویٰ